

193172 - ایسے کمرے میں جہاں قرآن مجید ہو خاوند کا اپنی اہلیہ سے جسمانی تعلقات قائم کرنا

سوال

ایسے کمرے میں جہاں قرآن مجید ہو خاوند کا اپنی اہلیہ سے جسمانی تعلقات قائم کرنے کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ کوئی اور کمرہ ہے ہی نہیں، تو کیا یہ قرآن کریم کی بے حرمتی ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

قرآن کریم کا احترام کرنا واجب ہے اس پر تمام علمائے کرام کا اجماع ہے۔

علامہ نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"علمائے کرام کا مصحف کے احترام اور اس کی حفاظت کرنے پر اجماع ہے۔" ختم شد
"المجموع" (2/85)

دوم:

علمائے کرام نے متعدد صورتیں ذکر کی ہیں جن میں قرآن کریم کی بے ادبی ہوتی ہے، مثلاً:

قرآن کریم کو [نعوذ باللہ] زمین پر پھینکنا، یا گندگی والی جگہ پر رکھنا، یا پاؤں سے روندنا، یا اس پر تھوکنا وغیرہ جیسی دیگر ایسی صورتیں جن میں کلام الہی کی تحقیر اور بے ادبی ہے۔

مذکورہ صورتوں میں ایسی کوئی صورت نہیں ہے کہ جس کمرے میں قرآن کریم ہو اس کمرے میں اپنی بیوی سے جماع کرنا قرآن کریم کی بے حرمتی ہو، چاہے اس کے علاوہ کوئی کمرہ ہو یا نہ ہو؛ کسی صورت میں یہ بے حرمتی میں نہیں آتا۔

اور یہ بات تو سب کے علم میں ہے کہ عام طور پر مسلمانوں کے گھروں میں قرآن مجید ہوتے ہیں، اور ہمیں کسی بھی ایسے عالم دین کے بارے میں علم نہیں ہے کہ انہوں نے یہ بات قرآن کریم کے ادب کے پیرائے میں کی ہو کہ جس کمرے میں قرآن کریم ہو وہاں بیوی سے ہمبستری نہیں کرنی، اگر یہ بات ان کے ہاں ہوتی تو وہ اس مسئلے کو

بھی اسی طرح ضرور بیان کرتے جیسے انہوں نے دیگر مسائل کو ذکر کیا ہے، چنانچہ اہل علم نے اس بارے میں کوئی ایسی بات ذکر نہیں کی ہے، اس لیے اس کا حکم اصل اور بنیادی طور پر وہی رہے گا۔

ایک آدمی نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: "کیا میں اس چادر پر قرآن مجید رکھ سکتا ہوں جس پر اپنی اہلیہ سے تعلقات قائم کرتا ہوں؟ تو انہوں نے کہا: ہاں" اس اثر کو عبد الرزاق نے مصنف (2/171) میں اور ابن ابو داود نے "المصاحف" (446) میں ذکر کیا ہے۔

تفصیلات کے لیے آپ عبد اللہ یوسف جدیع کی کتاب: "المقدمات الأساسية في علوم القرآن" کے صفحہ (562) سے آگے کا مطالعہ کریں۔

دائمى فتوى كمىثى كے فتاوى: (3/67) ميں ہے كہ:

ایک سائل نے اسی سوال سے ملتا جلتا ایک سوال پوچھا كہ: كیا قرآن كريم كو بيڈ روم ميں ركھنا جائز ہے؟ اسی طرح سونے سے قبل بستر ميں لے كر پڑھنا جائز ہے، ايسے ہی قرآن كريم كو لوہے كے صندوق ميں ركھ كر بيڈ روم ميں ركھنا جائز ہے؟

انہوں نے جواب ديا:

"انسان كے ليے بيڈ روم اور بستر ميں قرآن كريم كى تلاوت كرنا جائز ہے بشرطيكہ جنبى نہ ہو، اور قرآن كريم سے تلاوت وضو كر كے كریے۔" ختم شد

اگر بيڈ روم ميں قرآن كريم كو ركھنا حرام ہوتا كہ جہاں بيوى سے تعلقات بھى قائم ہوتے ہيں تو وہ اس چيز كو ضرور بيان كرتے، اسے بيان كيے بغير نہ چھوڑتے كيونكہ لوگوں كو اس كيفيت كا بہت زيادہ سامنا كرنا پڑتا ہے۔

واللہ اعلم